صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 6۔اگست 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 6۔اگست 2016ء 2ذیقعد 1437 ہجری 6 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 178

تیرے قدموں میں

نہیں ممکن کہ میں زندہ رہوں تم سے جدا ہو کر
رہوں گا تیرے قدموں میں ہمیشہ خاک پا ہو کر
جو اپنی جان سے بیزار ہو پہلے ہی اے جاناں
تمہیں کیا فائدہ ہوگا بھلا اس پر خفا ہو کر
ہمیشہ نفس امارہ کی باگیں تھام کر رکھیو
گرا دے گا یہ سرکش ورنہ تم کو سیخ پا ہو کر

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ان (مقربان الٰہی) کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کے قریب اللہ کے فیوض کا دریا ہوتا ہے اور وہ اس سے ہر آن چُلّو بھر بھر کے پیتے ہیں اور وہ قوی الجثہ انسانوں کی طرح اُس کی جانب تیز تیز قدموں سے دوڑتے ہیں اور انہیں کوئی تھکان نہیں ہوتی اور نہ وہ کمزور ہوتے ہیں۔ اور جب اُن پر حالتِ قبض وارد ہوتی ہے تو مضبوط اونٹنی کے درِدزہ کی طرح نہیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر وہ سخت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ تُو ان کے دلوں کو برف پوش زمین کی طرح دیکھتا ہے جو علوم سے بہہ پڑتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ جب وہ کسی بدکردار شخص کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ استغفار کرتے ہوئے گزرتے ہیں اور تقویٰ کے باعث ان کی آنکھیں کسی کو قابلِ حقارت نہیں دیکھتیں اور نہ وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ ایک غریب الوطن کی طرح زندگی گزارتے ہیں اور تھوڑے پر راضی ہو جاتے ہیں اور مشقت وشدائد پر قانع رہتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ کو مقدم رکھا ہے۔ اور ایسے مرد جو میانہ رَو ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جن کی زندگی پُر مشقت نہیں ہوتی اور نہ ہی انہیں تنگی روزگار کے عذاب میں ڈالا جاتا ہے اور انہیں وہاں سے دیا جاتا ہے جہاں سے ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا۔ اللہ انہیں معارف عطا فرماتا ہے جن سے وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ تھوڑی پونجی (معارف) اور تھوڑے عمل پر راضی نہیں ہوتے۔ جب وہ سواری کریں تو عمدہ سواری کرتے ہیں اور جب کام کریں تو مکمل طور پر کرتے ہیں۔ وہ پُرعفونت اور ناقص عمل سے بچتے ہیں۔ وہ پردے ہٹانے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ جب وہ کسی سے عداوت کریں یا محبت تو پوری سنجیدگی سے کرتے ہیں اور منافقت نہیں کرتے۔ ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ ان کے قلوب ایسی زمین ہیں جس پر بارانِ رحمت خوب برسا اور انہیں ایسی فراست حاصل ہے جو فزوں سے فزوں تر ہے۔ وہ ہر قسم کی بے راہ روی اور فساد سے بچائے جاتے ہیں۔ وہ باطل میں نہیں پڑتے۔ وہ تاریکی سے دور رکھے جاتے ہیں اور (نور الٰہی سے) منور کئے جاتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ ان کی گردنیں ہر بارِ امانت اٹھانے والے شخص سے زیادہ اللہ کی امانتوں کا بارِ گراں اٹھائے ہوئے ہیں اور ان کی گردنیں اس بوجھ سے خم نہیں کھاتیں بلکہ وہ (بارِ امانت) انہیں ایک خوبصورت لمبی گردن والی عورت کی طرح حسین کر دیتا ہے اور اس سے حسن استقامت جھلکتا ہے جو ایک کرامت ہی دکھائی دیتی ہے اور وہ اللہ کے حضور اور لوگوں میں بھی عزت دیئے جاتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ بوجہ ہر ممنوعہ امر سے مجتنب رہنے کے انہیں (نیکی کی) توفیق دی جاتی ہے اور انہیں وساوس کے دور کرنے کے لئے بند مہیا کئے جاتے ہیں اور ان کے لئے پے در پے مدد آتی ہے اس لئے کہ وہ بالکل منفرد لوگ ہوتے ہیں اور وہ انقطاع الی اللہ اختیار کرتے اور اپنے آپ کو (دنیا سے) الگ تھلگ کرتے ہیں اور اللہ کی طرف اکیلے اکیلے دوڑ پڑتے ہیں۔ تُو ان جیسا کوئی گوشہ نشین نہیں پائے گا۔ ان کے (نفوس کے) اعلیٰ نسل کے اونٹ اپنے محبوب کی طرف کشاں کشاں دوڑے جاتے ہیں۔ اور وہ لقاء (الٰہی) کو ہر چیز پر مقدم کئے ہوئے ہیں۔ وہ اندیشہ فراق سے پگھل رہے ہیں۔ حکمت ان کی زبان کی جڑ سے پھوٹتی اور فراست ان کی پیشانی پر چمکتی ہے اور وہ زیادہ پانی والے کنویں کے طرح فیض پہنچاتے ہیں۔

علمی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت Amendments in Pakistani Constituion and their Effects کے موضوع پر سیمینار مورخہ 8/اگست 2016ء کو ہوگا۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 7/اگست ہے۔ رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Email:registration@njc.edu.pk
Tel:0476212473.Mob:03339791321

(نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طلباء اور طالبات اپرنٹس نرسنگ کورس میں داخلہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 15/اگست 2016ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں **مکمل ایڈریس بمعہ فون نمبر** اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور 'ب' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا اور کسی طالب علم کو امتحان جیسا کہ بی اے/ ہومیو پیتھی کورس وغیرہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

رابطہ نمبر: 047-6213909 Ext109

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کے متعلق زریں ہدایات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت دنیا کے کئی ممالک میں سالانہ جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو کامیاب و بابرکت فرمائے اور صحیح معنوں میں جلسوں کی برکات سمیٹنے کی توفیق دے۔ اس موقع پر خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی چند ہدایات جلسہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے لکھی ہیں۔ جن سے سب احباب استفادہ کر سکتے ہیں۔

1۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے بیان فرمایا کہ جلسہ کے مقاصد یہ ہیں:

’’دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے۔ خدا تعالیٰ کی معرفت محض اس کے فضل سے بڑھے اور بڑھانے کی توفیق ملے۔ تیسرے یہ کہ آپس میں محبت، پیار، اخوت اور بھائی چارہ بڑھے اور چوتھے یہ کہ (دعوت الی اللہ کی) سرگرمیوں کی طرف توجہ پیدا ہو‘‘۔

2۔ حضور نے احباب جماعت کو جلسہ سے قبل ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:

مہمان نوازی ایسا خلق ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی کا ذکر فرماتے ہوئے بیان کیا کہ وہ مہمان کے لئے موٹا تازہ بچھڑا لے آیا (یعنی پکا کر) پس بہترین خاطر تواضع کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ احادیث میں بھی مہمان نوازی کی بہت تاکید ہے۔ صحابہ کی مہمان نوازی کی مثالیں مشعل راہ ہیں۔

3۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کی مہمان نوازی بھی مشعل راہ ہیں۔

4۔ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کو جلسہ کا مقصد اپنے سامنے رکھتے ہوئے اپنے اندر ایک نیک اور پاک تبدیلی کرنی چاہئے۔ اصل غرض اس کی یہ ہے کہ دین سیکھا جائے، مہمانوں کو ڈیوٹی والوں سے مکمل تعاون کرنا چاہئے۔ ان دنوں میں السلام علیکم کو خاص رواج دیں۔ ڈیوٹی والوں کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت دعاؤں میں گزاریں‘‘۔

(خطبہ جمعہ 23 جولائی 2010ء الفضل 7 ستمبر 2010ء)

5۔ ’’مہمان نوازی بہت عمدہ خلق ہے اور مہمان کی یہ عزت صرف اپنے تک ہی محدود نہیں ہے۔ اپنے عزیزوں تک ہی محدود نہیں ہے، اپنے قریبیوں سے ہی مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر مہمان قطع نظر اس کے کہ اس کا دین اور مذہب کیا ہے، عزیز داری ہے کہ نہیں، اس کی مہمان نوازی کا آپ نے حکم دیا ...... پس مہمانوں کے حق کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اور جو مہمان حضرت مسیح موعود کے بلانے پر روحانی مائدہ حاصل کرنے کے لئے آ رہے ہوں جو اس لئے دور دراز سے خرچ کر کے آ رہے ہوں ...... ہم سے جو بھی بن پڑتا ہے کرنا ہے اور کرنا چاہئے۔

ہر کارکن کو اس سوچ کے ساتھ ہر مہمان کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی مہمان نوازی کا حق ادا ہو، اس کی ضرورت کا خیال رکھا جائے، اس کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے، اپنی تکلیفوں کی کچھ پرواہ نہ کی جائے، کیونکہ حق ادا کرنے کے لئے تکلیفیں تو بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہیں۔......

تمام کارکنان شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ پورے خلوص سے ہر وقت ان مہمانوں کی خدمت پر کمربستہ رہیں۔ مختلف شعبہ جات کے کارکنان ہیں، ان شعبہ جات میں رہائش بھی ہے، ٹرانسپورٹ ہے، خوراک، صفائی، آب رسانی، طبی امداد، جلسہ گاہ وغیرہ اور ہر ایک کے اپنے اپنے فرائض اور ڈیوٹیاں ہیں......

کارکن کا کام یہی ہے کہ صبر اور حوصلے سے برداشت کرے۔ (الفضل 11 ستمبر 2009ء)

6۔ مورخہ 27 جولائی 2007ء کے خطبہ میں راہنمائی فرمائی کہ:

ایک اہم بات سیکیورٹی کے حوالے سے ہے۔ سب شامل ہونے والوں سے مَیں کہنا چاہتا ہوں اور تمام شعبہ جات کے کارکنان سے بھی اور جلسہ میں شامل ہونے والوں سے بھی کہ اپنے اردگرد ماحول پر نظر رکھیں۔......اس نظام سے مکمل تعاون کریں۔

7۔ بعض دفعہ بعض مہمان بڑے مشکل ہوتے ہیں۔ کھانا وقت پر نہ ملے، اچھا نہ ملے تو اعتراض کرنے لگ جاتے ہیں، شکوے شروع ہو جاتے ہیں تو ایسی باتوں سے بھی ایک احمدی کو بچنا چاہئے...... جو پیش کیا جائے اسے خوشی سے کھانا چاہئے اور یہ خوشی سے کھانا ہی ہے جو مہمان اور میزبان کے رشتے کو مضبوط کرتا ہے۔

8۔ جلسہ کے دنوں میں بعض اوقات ایسے ہو جاتا کہ کھانے میں وقتی طور پر کمی آ جاتی ہے اس لئے ایک تو یہ کھانا کھانے والوں کو، مہمانوں کو اس وقت صبر سے کام لینا چاہئے‘‘۔

9۔ بچوں کے ضمن میں یہ بھی بتا دوں کہ بچے کھانا کھاتے کم ہیں اور ضائع زیادہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کو ہمیشہ تھوڑی مقدار میں کھانا ڈال کر دینا چاہئے...... لیکن عموماً دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ بچوں کی پلیٹیں بھر دی جاتی ہیں اور وہ کھا بھی نہیں سکتے۔ اسی طرح بعض لوگ عادتاً خود بھی اپنی پلیٹیں بھر لیتے ہیں اور کھا نہیں سکتے اور کھانا ضائع ہو رہا ہوتا ہے اس لحاظ سے بھی بہت احتیاط کرنی چاہئے۔

10۔ مہمان کی مہمان نوازی تو ضروری ہے لیکن مہمان کو بھی یہ خیال ہونا چاہئے کہ دھونس سے تو اپنا حق نہ لے...... مہمانوں کو اپنے مہمان ہونے کا حق بھی جائز طور پر استعمال کرنا چاہئے۔

11۔ ایک جلسہ کے موقع پر یہ بھی توجہ دلائی کہ جلسے میں بیٹھ کر آرام سے جلسہ سنو اور مکمل سنو، صرف تقریروں وغیرہ اور اچھائی یا برائی کو نہ دیکھو بلکہ اس بات کو دیکھو جو بیان ہو رہی ہیں۔

12۔ سب سے ضروری ہدایت یہی ہے کہ دعا اور نمازوں کی طرف خاص توجہ دیں۔ یہاں بازاروں میں بھی جو سٹال لگے ہوئے ہیں جلسے کے وقت میں...... اور نمازوں کے وقت میں کوشش کریں کہ نہ جائیں۔ (الفضل 18 ستمبر 2007ء)

فرمایا: شعبہ تربیت اس بات کا جائزہ لیتا رہے۔

13۔ کارکنان بھی دعاؤں پر زور دیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام کام خیریت سے ہوں۔ دعاؤں کے بغیر چارہ نہیں اور اللہ تعالیٰ اگر خوش ہو گیا تو مہمان خود ہی آپ سے خوش ہو جائیں گے۔ نمازوں کا بھی باقاعدہ انتظام رکھیں ان کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔

14۔ بچوں والی مائیں یا باپ جو بچوں کو لے کر آتے ہیں وہ کوشش کریں کہ بچوں کے لئے جو مخصوص جگہیں ہیں وہیں بیٹھیں۔

15۔ جلسے کے جو پروگرام ہیں ان کو غور سے سنیں اور خواتین پردے کا خیال رکھیں مرد بھی غض بصر سے کام لیں۔ نظریں نیچی رکھیں اور پھر یہ کہ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

16۔ ہر احمدی کا یہ فرض بنتا ہے کہ اپنے اصلاح نفس کے ساتھ ساتھ، خود برکتیں سمیٹنے کے ساتھ ساتھ جلسے کے بابرکت ہونے کے لئے بھی اور خیریت سے اختتام پذیر ہونے کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں اور دعاؤں میں وقت گزاریں۔

خطبہ نکاح مورخہ 16۔اگست 2014ء بمقام بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اس وقت میں تین نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح کے وقت، رشتہ طے کرنے کے وقت، شادی کے وقت فریقین بڑے خوش ہوتے ہیں کہ ان کو ایک خوشی کا موقعہ مل رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ان کو یہ بھی احساس ہونا چاہئے کہ اس خوشی کے موقعہ کے بعد، یہ تعلق جوڑنے کے بعد، رشتہ قائم ہونے کے بعد ان کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں اور جس طرح ایک طرف لڑکے کی ذمہ داریاں ہیں اسی طرح لڑکی کی بھی ذمہ داریاں ہیں۔ ایک دوسرے پہ اعتماد قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے اور یہی ذمہ داریاں دونوں خاندانوں کی بھی ہیں۔ یہ نہیں کہ لڑکی بیاہ دی اور لڑکا بیاہ دیا تو ذمہ داریاں ختم ہو گئیں۔ اگر لڑکی کو والدین کی غلط قسم کی ناجائز حمایت حاصل ہو تو سسرال میں جا کے وہ مسائل کھڑی کرتی ہے۔ لڑکے کو والدین کی غلط حمایت حاصل ہو تو کسی کی لڑکی کو گھر میں لا کے اس کے جذبات اور احساسات کا خیال نہیں رکھا جاتا، غلط سلوک کیا جاتا اور اس کی وجہ سے پھر بعض دفعہ مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

اس لئے اس خوشی کے موقعہ پر اپنی ذمہ داریوں کو بھی ہر ایک کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ان ذمہ داریوں کا احساس کرو اور ہمیشہ تقویٰ تمہارے پیش نظر رہے۔ اگر یہ رہے گا تو اللہ تعالیٰ تمہیں ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق بھی عطا فرمائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ان باتوں کا خیال رکھنے والے ہوں۔ ایک دوسروں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنے والے ہوں اور ہر لحاظ سے یہ رشتے کامیاب ہوں اور ان کی آئندہ نسلیں بھی دین کی خادم اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والی ہوں۔ ان چند الفاظ کے بعد اب میں نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ عفیفہ ناصر کا ہے جو واقفہ نو ہیں اور مکرم ناصر احمد صاحب کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم تائید عالم (واقف نو) ابن مکرم مرشد عالم صاحب کے ساتھ اڑھائی ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ فرح سنبل احمد (واقفہ نو) کا ہے جو مکرم سید رفیق احمد سفیر صاحب کی بیٹی ہیں۔ بچی کے دادا کماسی سکول میں پرنسپل رہے ہیں۔ بڑا لمبا عرصہ غانا میں رہے ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم مظہر دانش احمد (واقف نو) ابن مکرم محمد احمد صاحب ناروے کے ساتھ ڈیڑھ لاکھ نارویجن کرونز حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ نگہت حناء احمد بنت مکرم سید رفیق احمد صاحب کا ہے۔ یہ اس کی بہن ہی ہے جو پہلا نکاح ہوا ہے۔ یہ (نکاح) عزیزم سید سعود احمد شاہ ابن مکرم حامد احمد شاہ صاحب کے ساتھ بیس ہزار کنیڈین ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: لڑکے کا تعلق ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے خاندان سے ہے اور اس لحاظ سے یہ بھی پرانے خاندان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ان راستوں پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے جن کے نمونے ان کے بزرگوں نے، آباؤاجداد نے جماعت احمدیہ میں داخل ہو کر دکھائے اور اپنے نمونے قائم کئے۔

نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

حضرت مصلح موعود کی قیام پاکستان کیلئے جدوجہد

حضرت مصلح موعود کے کارناموں سے تاریخ احمدیت بھری پڑی ہے زیر نظر مضمون میں برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں کی سیاسی بہبود اور جدوجہد ایک آزاد وطن کے حصول کی کوشش اور راہنمائی کا تذکرہ مقصود ہے۔

حضرت مصلح موعود نے مسلمانوں کے حقوق کے سلسلہ میں 1917ء میں اپنی مساعی کا آغاز فرمایا۔

آپ نے وائسرائے ہند سے مل کر مسلمانان ہند کے مطالبات پیش فرمائے۔

تحریک خلافت

پہلی عالمگیر جنگ کے خاتمے کے بعد جب اتحادی طاقتوں برطانیہ وغیرہ نے مل کر خلافت عثمانیہ یعنی ترکی حکومت کے حصے بخرے کئے اور عربوں میں نیشنل ازم کو ابھار کر ترکی سے الگ ہونے کی تحریک چلائی۔ جس پر ہندوستان میں مسلمانوں نے تحریک خلافت کا آغاز کیا مگر عجیب بات ہے اس میں وہ لوگ بھی کود پڑے بلکہ اس کی قیادت اپنے ہاتھوں میں لے لی جو مسلمانوں کے ساتھ ہاتھ ملانا اور کھانا پینا حرام سمجھتے تھے بلکہ مسلمانوں کو ملیچھ یعنی ناپاک سمجھتے تھے۔

حضرت مصلح موعود نے مسلمانوں کو اس تحریک کے نقصانات سے آگاہ فرمایا۔آپ نے معاہدہ ترکیہ اور عدم تعاون کے سلسلہ میں کتب تحریر فرمائیں مسلمان لیڈروں سے رابطے کئے صرف قائداعظم محمد علی جناح تحریک خلافت سے علیحدہ رہے بلکہ آپ نے ناگپور اجلاس میں اس کے نقصانات سے آگاہ کیا مگر لاکھوں مسلمان اپنی زندگی بھر کی مال و متاع ہندوؤں کے ہاتھوں میں دے کر افغانستان کیلئے روانہ ہوگئے جن مشکلات سے ان لوگوں کو گزرنا پڑا۔ ان کو احاطہ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ افغانستان کی حکومت نے کوئی تعاون نہ کیا یہ مہاجرین بھوکے پیاسے موت کا شکار ہوگئے مسلمان لیڈر گاندھی کے سحر میں گرفتار ہوچکے تھے اس ہندو مسلم اتحاد کے نتیجہ میں ہندوؤں نے شدھی اور سنگھٹن کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں کو ہندو بنا لیا تو پھر مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں۔ حضرت مصلح موعود نے تحریک شدھی اور سنگھٹن کی یلغار کا کامیابی سے مقابلہ کیا اور ہندو ریاستوں کی تمام تر طاقت، اثر و رسوخ اور سرخی برتری کو شکست میں تبدیل کر کے رکھ دیا۔

حضرت مصلح موعود اور قائداعظم کے تعلقات کا آغاز

23 مئی 1924ء کو لاہور میں قائداعظم نے مسلم لیگ کے احیاء نو کیلئے اجلاس منعقد کیا جس میں حضرت مصلح موعود کو بھی شرکت کی دعوت دی۔ حضور چونکہ لندن میں منعقدہ ایک مذہبی کانفرنس کے لئے قادیان سے روانہ ہوچکے تھے۔اس لئے حضور نے اس اجلاس کیلئے ''اساس الاتحاد'' کے نام سے ایک اہم مضمون تحریر فرمایا۔آپ نے مسلم لیگ کے ارباب حل وعقد کے سامنے یہ اہم نکتہ تحریر فرمایا۔

''مسلم تعبیر مذہبی نقطہ خیال سے اور ہے اور سیاسی نقطہ خیال سے اور۔ان میں نقطہ خیال سے تو مختلف فرق اسلام کے نزدیک وہ لوگ مسلم ہیں جوان اصولی مسائل میں جن پر وہ اپنے نزدیک بنائے اسلام رکھتے ہیں متفق ہوں اور سیاسی نقطہ خیال کے مطابق ہر شخص مدعی ہے اور آپ کی شریعت کو منسوخ نہیں قرار دیتا اور کسی جدید شریعت کا قائل نہیں ہے لفظ مسلم کے دائرے کے اندر آجاتا ہے۔

......پس ضروری کہ مسلم لیگ کے دروازے ہر ایک اس فرقہ کے لئے کھلے ہوں جو اپنے آپ کو مسلم کہتا ہے خواہ اس کو دوسرے فرقوں کے لوگ مذہبی نقطہ نگاہ سے کافر ہی سمجھتے ہوں اور اس کے کفر پر تمام علماء کی مہریں ثبت ہوں''

(اساس الاتحاد صفحہ 3-4)

نہرو رپورٹ پر تبصرہ اور مسلمانوں کیلئے الگ وطن

کانگریس نے ہندوستان کیلئے نہرو کی سربراہی میں ایک آئینی سکیم تیار کی جس میں مسلم نمائندوں کی تجاویز اور مطالبات کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا تھا۔حضرت مصلح موعود نے نہرو رپورٹ پر ایک مفصل اور مدلل تبصرہ فرمایا اور مسلمانان ہند کے مطالبات کو تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا واحدانی نظام کی بجائے وفاقی نظام کی تجویز پیش کی اور مسلمانوں کے لئے ایک الگ وطن کا مطالبہ بھی کیا۔

1930ء میں شملہ میں جداگانہ انتخاب کے سلسلہ میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں حضور کو قائداعظم کے ساتھ بالمشافہ بات چیت اور تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔ان دنوں قائداعظم مخلوط انتخاب کے حق میں تھے جبکہ حضرت مصلح موعود نے جداگانہ انتخاب کے حق میں مدلل تقریر فرمائی جس سے قائداعظم بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے اظہار فرمایا کہ میں مسلمانان ہند کے مطالبہ سے آگاہ ہوگیا ہوں انشاءاللہ اس کو ملحوظ رکھوں گا۔

قائداعظم کی سیاست میں واپسی

حضور کی خداداد فراست نے بھانپ لیا تھا کہ یہ شخصیت آگے جا کر مسلمانان ہند کی فلاح و بہبود کے لئے نمایاں کام کرسکتی ہے۔اس کے بعد حضرت مصلح موعود کے قائداعظم سے رابطے۔ ملاقاتیں خطوط پیغامات وغیرہ سلسلہ تازیست جاری رہا۔ دوسری گول میز کانفرنس کے بعد قائداعظم نے ہندوستان کی سیاست سے دل برداشتہ ہو کر لندن میں رہائش اختیار کرلی۔ حضرت مصلح موعود نے مولانا عبدالرحیم درد صاحب امام بیت الفضل لندن کے ذریعہ مسلسل رابطہ رکھا اور ان کو ہندوستان واپس آنے پر آمادہ کرتے رہے۔ آخر قائداعظم نے 6/اپریل 1933ء کو عیدالضحیٰ کے موقعہ پر بیت الفضل لندن میں ''ہندوستان کا مستقبل'' کے عنوان سے تقریر کر کے سیاست میں واپسی کا اعلان فرمایا۔ اور بالآخر دسمبر 1933ء کو واپس ہندوستان تشریف لے آئے۔ یہ ایک الگ باب ہے جس کی تفصیل یہاں بیان نہیں کی جاسکتی۔

ہندوستان واپسی پر بعض لوگ قائداعظم کو جماعت احمدیہ سے دور رکھنے کیلئے کوشاں رہے۔ مگر قائداعظم نے بھی حضرت مصلح موعود کی خداداد ذہانت وفراست کو بھانپ لیا تھا کہ اگر کوئی جماعت مسلم لیگ کی معاون ومدد ہوسکتی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہی ہے۔اس لئے قائداعظم نے ہر ایسے اقدام کی مذمت فرمائی جو جماعت احمدیہ کو مسلم لیگ میں شامل ہونے میں رکاوٹ کا باعث ہو۔ 23 مارچ 1940ء کو ''قرارداد لاہور'' جو بعد میں ''قرارداد پاکستان'' کے نام سے مشہور ہوئی اس اہم موقعہ پر جماعت احمدیہ کا وفد جو مولانا عبدالرحیم نیرؔ اور مولانا محمد یار عارف پر مشتمل تھا شامل اجلاس تھا۔

1945ء کے انتخابات میں جماعت احمدیہ کا کردار

جون 1944ء میں مسلم لیگ کے اجلاس میں مولانا عبدالحامد بدایونی نے احمدیوں کی مسلم لیگ میں شمولیت کے خلاف قرارداد پیش کرنا چاہی تو قائداعظم نے اشارہ کر کے ان کو بیٹھ جانے پر مجبور کردیا۔ بعد میں مولانا شبیر احمد عثمانی نے اس سلسلہ میں باقاعدہ بیان جاری کیا کہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اس کے دعویٰ کو تسلیم کیا جائے اور میر محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی اہل حدیث عالم نے بھی مولانا کے بیان کی تائید کی۔

قائداعظم کی نگاہ میں مسلمان کی تعریف یہ تھی۔

ہمیں ہر شخص کی ضرورت ہے جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے......میری نظر میں ہر وہ شخص مسلمان ہے جو خود کو مسلمان کہتا ہے۔اس پر بہت لے دے ہوئی۔ علماء کے حلقہ میں تو قائداعظم کو دیوبندی، احراری، مولویوں کی طرف سے کافراعظم کہا گیا لیکن قائداعظم اپنی بات پر ڈٹے رہے۔

(ضیاء شاہد ایڈیٹر روزنامہ خبریں اردو ڈائجسٹ دسمبر 2012ء صفحہ 102)

حضرت مصلح موعود نے قائداعظم اور مسلم لیگ کی دامے درمے سخنے امداد فرمائی جس کا مسلم لیگ کا ریکارڈ گواہ ہے 1945ء کے انتخابات میں جس طرح جماعت احمدیہ نے رات دن ایک کر کے مسلم لیگ کے انتخابات میں مدد وتعاون کیا جس کا اعتراف نہ صرف مسلم لیگ کے لیڈروں بلکہ جماعت احمدیہ کے مخالفوں کو بھی ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد نے جماعت کے شدید مخالف مولانا ظفر علی خاں وغیرہ کے انتخابات میں جان توڑ مساعی سے حصہ لیا۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود نے ان انتخابات کو مسلمانان ہند کی بقا کی جنگ قرار دیا تھا۔ پھر پنجاب میں خضر وزارت کے استعفیٰ میں حضرت مصلح موعود نے جو فیصلہ کن کردار ادا کیا جس سے قیام پاکستان کے راستے صاف ہوگئے اور دشمن اپنی تمام تر مادی طاقت اور سیاسی حربوں کے باوجود ناکام ونامراد ہوا جس کا ذکر حضرت مصلح موعود کے قائداعظم کے نام لکھے خطوط سے واضح ہو کر سامنے آتا ہے۔

صوبہ بہار کے فسادات

1945ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کی بے مثال کامیابی پر بعض علاقوں میں مسلم کش فسادات پھوٹ پڑے چنانچہ صوبہ بہار میں مسلمانوں کے قتل و غارت کا سلسلہ شروع ہوگیا بہار میں ہندوؤں نے اپنی بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا مسلمانوں کو بہت زیادہ جانی ومالی نقصان پہنچایا۔ ایک احمدی نے بذریعہ تار حضرت مصلح موعود کی خدمت میں بہار کے حالات کی اطلاع دی۔ حضرت مصلح موعود نے بہار کے فسادات کا نوٹس لیا اور اس فساد کو ختم کرنے اور مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلہ میں بہار کے مسلمانوں کیلئے فوری امداد کے طور پر پہلی قسط 15 ہزار روپے اور دوسری قسط 30 ہزار روپے بھجوائے۔اس کے علاوہ حضور نے یکے بعد دیگرے تین میڈیکل وفود بھی بہار روانہ فرمائے جن میں ماہر ڈاکٹرز اور بعض دوسرے اہل رائے احباب بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب کو بھی بہار کے مسلمانوں کی خصوصی خدمت کا موقع ملا۔

قائداعظم نے حضرت مصلح موعود کی تجاویز اور رقم کی رسیدگی سے آگاہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا۔

ترجمہ: آپ کا خط اور چیک مل گیا ہے آپ کی امداد کیلئے بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بہار کی امداد کیلئے حتی الوسع کوشش کر رہا ہوں ہر طرف سے امداد کی سخت ضرورت ہے صورت حال بڑی نازک ہے بہت بڑی مہم درپیش ہے۔

(الفضل 28 نومبر 1946ء)

عبوری حکومت میں مسلم لیگ کی شمولیت کیلئے جدوجہد

پارلیمانی مشن نے وائسرائے ہند کے مشورے سے 16 جون 1946ء کو ملک میں ایک عارضی حکومت کے قیام کا اعلان کیا اس میں شمولیت کیلئے

اندراج............تاریخ............

مسلم لیگ اور کانگریس کے لیڈروں کو دعوت نامے جاری کردیئے اور اعلان کیا کہ جو پارٹی عبوری حکومت میں شامل نہیں ہوتی اس کو رد کرکے دوسری پارٹی کو حکومت دے دی جائے گی۔ مسلم لیگ نے ایک قرار داد کے ذریعے عبوری حکومت میں شرکت پر آمادگی ظاہر کردی مگر کانگریس نے انکار کردیا۔ اس موقعہ پر حضرت مصلح موعود نے انگریز حکومت کو متنبہ فرمایا۔

’’مشن نے اعلان کیا تھا کہ اگر عارضی حکومت کے متعلق کسی پارٹی نے ہماری تجاویز منظور نہ کیں تو پھر ہم حکومت قائم کردیں گے اس اعلان کے مطابق اب اس کا فرض ہے کہ وہ کانگریس کو چھوڑ کر باقی پارٹیوں کے ساتھ عارضی حکومت قائم کردے‘‘

(الفضل 28 جون 1946ء صفحہ 3)

وائسرائے کا خیال تھا کہ مسلم لیگ دعوت رد کردے گی جبکہ مسلم لیگ نے دعوت قبول کرلی جس سے انگریز کے سارے منصوبے پر پانی پھر گیا۔ کانگریس کے بغیر انگریز کوئی نظام قائم کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اس سلسلہ میں بہت کوششوں کے بعد کانگریس کو تیار کیا تو اس صورت حال میں مسلم لیگ نے انکار کردیا۔ اس مشکل صورت حال میں مسلم لیگ کا مستقبل بظاہر تاریک نظر آنے لگا اس صورت حال میں حضرت مصلح موعود نے اپنے خدام سمیت 23 ستمبر تا 14/اکتوبر 1946ء دہلی میں قیام فرمایا 28 ستمبر کو قائداعظم سے ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر تفصیل تبادلہ خیال فرمایا۔ اس دوران آپ نے قائداعظم محمد علی جناح، نواب صاحب بھوپال، خواجہ ناظم الدین، سردار عبدالرب نشتر، نواب سر احمد سعید چھتاری کے علاوہ گاندھی اور پنڈت جواہر لال نہرو سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ وائسرائے ہند لارڈ ویول کو خط لکھا کہ ان حالات میں جماعت احمدیہ کی تمام تر ہمدردی مسلم لیگ کے ساتھ ہے حضرت مصلح موعود کی دعاؤں اور مادی تدابیر نے بالآخر کامیابی کی راہ کھولی اور وائسرائے نے سارے معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ کانگریس اور مسلم لیگ پر مشتمل عبوری حکومت معرض وجود میں آئی۔

عبوری حکومت میں مسلم لیگ کی شمولیت کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود نے قائداعظم سے جو خط وکتابت فرمائی اس میں سے دو خطوط درج ذیل کئے جاتے ہیں:

یہ خطوط انگریزی میں ہیں ان کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

8۔یارک روڈ۔نئی دہلی

6/اکتوبر 1946ء

السلام علیکم

مجھے یہ سن کر بے حد مسرت ہوئی کہ آخر کار موجودہ گفت وشنید تصفیہ کے آخری مراحل میں ہے۔ اس دوران میں مَیں اس رائے پر پختگی سے قائم رہا ہوں کہ ہمیں ہرگز اپنے نصب العین کو بھولنا نہیں چاہیے اور نہ اس کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد ہی میں کمزوری دکھانی چاہیے لیکن ہمہ وقت سمجھوتے کے لئے بھی تیار رہنا چاہیے۔ کیونکہ اسلام ایسے موقعوں پر سمجھوتہ کرنے کی اجازت دیتا ہے بشرطیکہ ایسا سمجھوتہ باعزت ہو اور ہمارے آگے بڑھنے کے لئے آئینی جدوجہد کا رستہ کھلا رہے۔ تاکہ ہم مستقبل میں اپنے مطمح نظر کے حاصل کرنے میں فائز المرام ہوسکیں۔ یہی وہ امر ہے جسے عرف عام میں ’’زیر احتجاج‘‘ قبول کرنا کہتے ہیں۔ چونکہ عبوری حکومت کو نیک وبد کرنے کے وسیع اختیارات دے دیئے گئے ہیں اس لئے قدرتی طور پر مجھے بے حد تشویش ہوئی کہ آپ نے موقعہ کی نزاکت کو بڑی عقلمندی اور فراست سے سنبھال لیا اور بااثر دوستوں کے تعاون سے یہ ممکن ہوسکا۔

اگر کوئی مزید رکاوٹ اچانک پیدا نہ ہوگئی اور تصفیہ بالخیر طے پا گیا (جس کی ہمیں امید ہے اور میں دعا گو بھی ہوں تو مجھے آپ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروانی ہے کہ مسلم لیگ کی تنظیم وتوسیع کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل پانچ امور پر اساس قائم کی جائے:

1- مرکزی تنظیم وترتیب میں استحکام پیدا کیا جائے۔ صوبوں اور اضلاع کو تنظیم میں مضبوطی اور زیادہ سے زیادہ نیابت دی جائے۔

2- مستقل فنڈ قائم کرنے کی سکیم بنائی جائے اور مستقل آمد کے لئے یقینی صورت پیدا کی جائے۔

3- مرکز اور صوبائی سطح پر مسلم پریس کو مضبوط کیا جائے۔

4- لیگ کی مرکزی تنظیم کا ایسا نظام قائم کیا جائے کہ وہ مسلمانوں کو تجارت اور صنعت کے میدان میں ترقی کے مواقع بہم پہنچائے۔

5- بیرونی تعلقات وسیع طور پر استوار کئے جائیں۔

لاریب کام کرنے کا نہایت وسیع میدان موجود ہے۔ تاہم اگر اب سیدھی سادی ابتداء کی داغ بیل ڈال دی جائے تو مستقبل میں ترقی وخوشحالی مضبوط بنیادوں پر قائم ہوجائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس تنظیم کی وسعت پذیری ایک اور رنگ میں بھی خوش آئند ہوسکتی ہے وہ یہ کہ موجودہ دور میں ایک کافی تعداد قابل اور صاحب دانش وفہم مسلمانوں کی ایسی ہے جو اسلام اور مسلمانان ہند کی خدمت کیلئے بطیب خاطر اور ذوق شوق سے اپنے آپ کو پیش کرسکتے ہیں۔ اس توسیع شدہ تنظیم کو چاہئے کہ ایسے آمادہ بہ کار لوگوں کو اپنے اندر جذب کرنے کیلئے دروازے وا کردے۔ ورنہ رفتہ رفتہ یہ لوگ برگشتہ ہوجائیں گے بلکہ ان میں سے بعض غیر مطمئن ہوکر شر پسندی اور فساد کا موجب بن سکتے ہیں۔

میں شاید اس سے قبل آپ کو مطلع نہیں کرسکا کہ اسی روز جس دن میں نے آپ سے ملاقات کی تھی میں نے ہز ایکسی لینسی وائسرائے کو ایک خط بھجوا دیا تھا کہ مسلم لیگ کے تمام مطالبات کے ساتھ مجھے اور میری جماعت کو پورا پورا تعاون اور حمایت حاصل ہے۔

آپ کا مخلص

(دستخط مرزا بشیر الدین محمود احمد)

قادیان 27/اکتوبر 1946ء

ڈیئر مسٹر ایم۔اے۔جناح

السلام علیکم

قلمدان وزارت کی نئی تشکیل کا اعلان ہوچکا ہے اگرچہ ان کی تقسیم منصفانہ اور معقول نہیں ہے۔ تاہم مَیں آپ کو آپ کی کامیاب مساعی پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بعض اہم وزاتیں مثلاً دفاع امور خارجہ، امور داخلہ وغیرہم اب بھی کانگرس کے ہاتھوں میں ہیں۔ ان میں سے خصوصاً ایک یعنی دفاع یا رسد کا محکمہ مسلم لیگ کو تفویض کرنا چاہیے تھا۔ تاہم مسلم لیگ کے نمائندے آپ کی ہدایت کے تابع رہیں گے اور اس وقت تک تندرستی اور محنت سے کام کرتے رہیں گے۔ جب تک کہ مسلمانوں کے حقوق کا کلی طور تحفظ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عظیم مساعی میں برکت ڈالے اور صحیح رستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ کا مخلص دستخط

مرزا بشیر الدین محمود احمد

انگریزی متن کیلئے دیکھیں (تاریخ احمدیت جلد نمبر 11 صفحہ 462 تا 464 ایڈیشن اول)

خضر وزارت کے استعفیٰ کی کامیاب کوشش

حالات قیام پاکستان کی طرف تیزی سے جارہے تھے جبکہ پنجاب میں مسلمانوں اور ہندوؤں پر مشتمل یونینسٹ پارٹی کی حکومت ملک خضر حیات ٹوانہ کی سربراہی میں موجود تھی۔ جو قیام پاکستان کے سلسلہ میں ایک بہت بڑی رکاوٹ تھی۔ حضرت مصلح موعود نے اس سلسلہ میں قائداعظم سے خود بھی رابطہ کیا اور خط وکتابت فرمائی۔ چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب کے ذریعہ کوشش شروع کردی۔ جو بالآخر خضر وزارت کے استعفیٰ کی صورت میں واضح ہوگئی جبکہ مسلم لیگ ان کے خلاف احتجاج اور جلسے جلوس کرکے ناکام ہو چکی تھی۔ حضرت مصلح موعود کی قائداعظم کے ساتھ اس سلسلہ میں جو خط وکتابت ہوئی اس بارہ میں ایک خط دستیاب ہوا ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

ON board karachi mall

March 2, 1947

Dear Mr, M.A Jinnah

As I told you when we met at Delhi, it has been my impression all along that at the proper time Sir Khizr Hayat Khan should be persuaded to join the League.But unfortunately certain events spoiled this scheme of mine for sometime. Now however on HMG's new decleration,Sir M. ZafarUllah Khan approached Sir Khizr suggesting that at this critical Juncture he should not fail his community. Malik Sahib then asked Sir Mohammad ZafarUllah Khan to come to Lahore.As I also, on my way to Sindh,had to stay there for one night.Sir Mohammad ZafarUllah came there yesterday and discussed the matter with me. Following this,last night ,he had a long discourse with Malik Sahib and Qazalbash. They have agreed to resign. Sir Mohammad ZafarUllah Khan has shown me MalikSahib's declaration which will be published tonight,or tomorrow after he has seen His excellency the Governor.I pray that no hitch occurs.

Now you have a great lever to get Muslim rights from your opponants.Now only NWF. I will try to study well, but no more can be disclose a letter.May be meet at Delhi in April.

Yours Sincerely

signature(Mirza B.Mahmood Ahmad)

Head of the Ahmadiyya Movement

My address during the time I am in Sindh will be Nasirabad, Kinjijhee(j), Tharparkar. District Sindh

(ترجمہ)

2 مارچ 1947ء

پیارے ایم اے جناح

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ جب ہم دہلی میں ملے تھے کہ میرا یہ تاثر ہے کہ خضر حیات خاں کو کسی مناسب وقت پر مسلم لیگ میں شامل ہونے کی ترغیب دی جائے گی لیکن بدقسمتی سے بعض واقعات ایسے رونما ہوئے کہ میرا یہ منصوبہ کچھ عرصہ کیلئے الٹ پلٹ ہوگیا۔ تاہم اب H.M.G. کے نئے بیان پر سر ظفر اللہ خاں نے سر خضر تک رسائی حاصل کرکے انہیں مشورہ دیا ہے کہ اس نازک مرحلہ پر وہ اپنی قوم کو ناکام نہ ہونے دیں۔ ملک صاحب نے پھر سر ظفر اللہ خاں کو لاہور آنے کیلئے کہا۔ میں نے بھی سندھ جاتے ہوئے وہاں ایک رات کے لئے رکنا تھا۔ چنانچہ سر محمد ظفر اللہ خاں وہاں پر کل آئے تھے اور انہوں نے سارے معاملے پر میرے ساتھ تبادلہ خیال کیا اس کے بعد پچھلی رات انھوں نے ملک صاحب اور قزلباش کے ساتھ اس معاملے میں بھرپور بات چیت کی۔ وہ مستعفی ہونے پر راضی ہوگئے ہیں۔ سر ظفر اللہ خاں نے مجھے ملک صاحب

کا بیان دکھایا ہے۔ جو آج رات یا کل صبح ان کی گورنر سے ملاقات کے بعد شائع کر دیا جائے گا۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اس میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اب آپ کے پاس اپنے مد مقابل سے مسلمانوں کے حقوق حاصل کرنے کیلئے بڑا جواز ہے اب صرف شمال مغربی سرحد کا معاملہ باقی رہ جاتا ہے میں صورت حال کا جائزہ لوں گا مجھے امید ہے آپ دوسرے ذرائع سے بھی مدد حاصل کریں گے اس خط میں مزید کچھ افشا نہیں کیا جا سکتا شائد اپریل کے مہینے میں ہماری دہلی میں ملاقات ہو۔

آپ کا مخلص

(دستخط) مرزا بشیر الدین محمود احمد

(امام جماعت احمدیہ)

چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے مشورہ سے خضر حیات کو حالات کی خطرناکی کا احساس ہوا کہ ان کا وزارت پر قائم رہنا مسلمانان ہند کیلئے نہایت خطرناک اور نقصان دہ ہے۔ ملک خضر حیات صاحب نے استعفیٰ گورنر کی خدمت میں پیش کر دیا۔ جس پر مسلمانان ہند اور خصوصاً مسلمانان پنجاب نے خوشی کا اظہار کیا اور وہی جلوس جو خضر وزارت کے خلاف نکل رہے تھے۔ نعرہ لگانے لگے۔

بنے خبر آئی اے خضر ساڈا پائی اے

استعفیٰ کی خبر دیتے ہوئے انگریزی اخبار ٹریبون نے لکھا۔

ترجمہ: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ خضر حیات خاں صاحب نے یہ فیصلہ سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے مشورہ اور ہدایات کے مطابق کیا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ مسلم لیگ کی تازہ ایجی ٹیشن کے دوران جماعت احمدیہ کے امام نے خضر حیات خاں کو خط لکھا کہ وہ مسلم لیگ کے سامنے جھک جائیں یہ خط سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے ذریعے بھیجا گیا تھا۔

جنہوں نے اپنے امام کی ہدایت کی پرزور تائید کی۔ ملک خضر حیات صاحب نے سر ظفر اللہ خاں کو لاہور مشورہ کے لئے بلایا جس کے بعد ملک صاحب نے وہ بیان دیا کہ جو اخبارات میں شائع ہوا۔

(ٹریبون 5 مارچ 1947ء بحوالہ الفضل 9 مارچ 1947ء)

باؤنڈری کمیشن کے موقعہ پر جو ناقابل فراموش خدمت سرانجام دی اس کا غیروں نے بھی اعتراف کیا حضرت مصلح موعود تینوں دن کمیشن کی کارروائی کے دوران موجود رہے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہے۔ باؤنڈری کے سلسلہ میں لندن سے حد بندی کے ایک ماہر کو خاص طور پر منگوایا گیا اور ہزاروں روپوں کا قیمتی لٹریچر بھی اس موقع پر مہیا کیا۔

یوں قیام پاکستان کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ حضرت مصلح موعود کی کوششوں سے دور ہوئی اور 14 راگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آ گیا۔

حضرت مصلح موعود کے قائداعظم سے جو تعلقات 1924ء مسلم لیگ کے احیائے نو کے موقع پر قائم ہوئے تھے وہ قائداعظم کی وفات تک قائم رہے۔

❁❁❁❁❁❁

وقف جدید کی تحریک حضرت مصلح موعود کی نظر میں

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب

وقف جدید ایک ایسی مبارک تحریک ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود کے فرزند موعود حضرت مصلح موعود نے جاری فرمائی ہے یہ تحریک آپ کی زندگی کی آخری الہامی تحریک تھی۔ آپ نے 9 جولائی 1957ء میں اپنے خطبہ عیدالاضحیہ میں بزرگان دین اور اولیاء اللہ کو بطور مثال بیان کرنے کے بعد ایک تحریک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''سو آج بھی زمانہ ہے کہ ہمارے وہ نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھر بار سے علیحدہ رہ سکیں، بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ تمام علاقہ میں نور (دین) اور نور ایمان پھیلائیں اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔ میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں، بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آ رہی ہے۔ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں تحریک جدید کو نہیں بلکہ میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (دین) کا ایک بہت بڑا موقع اس زمانہ میں ہے''۔

پھر آپ نے اس سکیم کو ''وقف جدید'' کے نام سے 27 دسمبر 1957ء میں جلسہ سالانہ کے دوران پیش فرمایا تھا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

''اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں میں نے اس سے پہلے خطبہ جمعہ (9 جولائی 1957ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا...... میری اس وقف سے غرض یہ ہے پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر۔ یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو''۔

اس تحریک کے دو اہم مقاصد تھے ''جماعت کی تربیت اور دعوت الی اللہ'' چنانچہ حضرت مصلح موعود نے اس تحریک کے بنیادی مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

''میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ ......اب وہ زمانہ نہیں رہا ہے کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر جگہ ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیئے جائیں جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں اور یہ جال اتنا وسیع طور پر پھیلایا جائے کہ کوئی مچھلی باہر نہ رہے کنڈی ڈالنے سے صرف ایک ہی مچھلی آتی ہے لیکن اگر مہا جال ڈالا جائے تو دریا کی ساری مچھلیاں اس میں آ جاتی ہیں ہم ابھی تک کنڈیاں ڈالتے رہے ہیں۔ ان کی وجہ سے ایک مچھلی ہی ہمارے ہاتھ آتی رہی ہے لیکن اب مہا جال ڈالنے کی ضرورت ہے اور اس کے ذریعہ گاؤں گاؤں قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے گی''۔

آپ کے دل میں اس تحریک کو کامیاب کرنے کے لئے اس قدر جوش و جذبہ تھا کہ آپ احباب جماعت کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔

''یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں، میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔

پس میں اتمام حجت کے لئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تا کہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو''۔

پھر ایک اور موقع پر آپ نے اس مبارک تحریک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

''جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہو گیا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آ گئے اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائے گا کہ یہ سکیم کیسی مبارک اور پھیلنے والی ہے''۔

پھر ایک اور موقعہ پر آپ فرماتے ہیں۔

''یہ تحریک بھی آہستہ قدموں سے شروع ہوئی ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے امید ہے کہ جماعت میں اس قدر اخلاص اور جوش پیدا ہو جائے گا کہ وہ لاکھوں اور کروڑوں روپیہ دینے لگ جائے گی۔ تم یہ نہ دیکھو کہ ابھی ہماری جماعت کی تعداد زیادہ نہیں اگر یہ سکیم کامیاب ہو گئی تو تم دیکھو گے کہ دو تین کروڑ لوگ تمہارے اندر داخل ہو جائیں گے''۔

پھر آپ وقف جدید کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ میں اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا کیونکہ جس کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے، اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے''۔

پھر ایک اور موقعہ پر آپ فرماتے ہیں۔

''پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائے۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے اگر تم اسے نہیں لو گے تو یہ تمہاری بجائے دوسروں کو دے دیا جائے گا''۔

پھر آپ نے ایک اور موقعہ پر احباب جماعت کو وقف جدید کی تحریک میں مالی قربانی کرنے کی طرف ان الفاظ میں توجہ دلائی آپ فرماتے ہیں۔

''پس ہمت سے آگے بڑھو زیادہ سے زیادہ چندے لکھواؤ''۔

آپ نے ہفتہ وقف جدید منعقدہ 3 تا 7 ستمبر 1963ء پر اپنے پیغام میں فرمایا:

''یہ تحریک بہت مبارک ہے۔ اس لئے سب دوستوں کو اس میں حصہ لینا چاہئے جن دوستوں نے وعدے کئے ہیں وہ ادا کریں جنہوں نے تا حال حصہ نہیں لیا وہ حصہ لے کر خدا کی رحمت اور اس کے فضل کے وارث ہوں''۔

سیّدنا حضرت مصلح موعود نے 21 راپریل 1958ء میں عید الفطر کے موقعہ پر اپنے ایک رؤیا صالحہ کا ذکر فرمایا جس میں وقف جدید کے ساری دنیا میں پھیل جانے کی طرف اشارہ تھا۔ چنانچہ آپ نے اس رؤیا کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔

تم کو بھی چاہئے کہ چھوٹے چھوٹے سیاہ جھنڈے بنا لو اور وقف جدید کے جو مجاہد ہیں وہ دنیا میں پھیل جائیں اور (دین) کا جھنڈا ہر جگہ گاڑ دیں یہاں تک کہ ساری دنیا میں (دین) کی حکومت قائم ہو جائے اور گو یہ حکومت سیاسی نہیں ہوگی بلکہ دینی اور مذہبی ہوگی کیونکہ یہ لوگ دوسروں کو پڑھائیں گے اور علاج معالجہ کریں گے اور دین سکھائیں گے''۔

میں اپنے مضمون کا اختتام حضرت مصلح موعود کے اس روح پرور پیغام پر کرتا ہوں جو آپ نے وقف جدید کے چھٹے سال کے آغاز پر دیا تھا آپ فرماتے ہیں۔

''وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔ (دین حق) کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفہ اول نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔...... دوستوں کو چاہیے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے''۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مصلح موعود کی نصائح کے مطابق وقف جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

❁❁❁❁❁❁

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123820 میں سائرہ مریم

بنت عبدالاسلام قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سائرہ مریم گواہ شد نمبر 1۔عبدالاسلام ولد عبدالواحد گواہ شد نمبر 2۔محمد اعجاز ولد محمد شہباز

مسل نمبر 123821 میں عائشہ نیّر

بنت نیّر الاسلام قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 200/C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) کان کے رنگ 12 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ نیّر گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔محمد اعجاز ولد محمد شہباز

مسل نمبر 123822 میں ذیشان احمد

ولد مبارک احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 34 شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1۔مبارک احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف طاہر ولد محمد اسحٰق انور

مسل نمبر 123823 میں مبارک احمد

ولد لال دین قوم چدھڑ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 34 شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150,000 روپے سالانہ بصورت معمار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1۔احمد علی ولد ناصر علی گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف طاہر ولد محمد اسحٰق انور

مسل نمبر 123824 میں عروج مبارک

بنت مبارک احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 34 شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عروج مبارک گواہ شد نمبر 1۔مبارک احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف طاہر ولد محمد اسحٰق انور

مسل نمبر 123825 میں ماہ نور مبارک

بنت مبارک احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 34 شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہ نور مبارک گواہ شد نمبر 1۔مبارک احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف طاہر ولد محمد اسحٰق انور

مسل نمبر 123827 میں شاہدہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 34 شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 43.72 گرام 168670 روپے (2) حق مہر 1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ مبارک گواہ شد نمبر 1۔مبارک احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف طاہر ولد محمد اسحٰق انور

مسل نمبر 123827 میں سمیرا کوثر

بنت خان محمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 17 طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیرا کوثر گواہ شد نمبر 1۔رحمٰن خان ولد خان محمد گواہ شد نمبر 2۔خان محمد ولد احمد دین

مسل نمبر 123828 میں راشد علی

ولد محمد مالک قوم گل پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد علی گواہ شد نمبر 1۔رحمٰن خان ولد خان محمد گواہ شد نمبر 2۔خان محمد ولد احمد دین

مسل نمبر 123829 میں بشیر احمد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 14 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 123830 میں تیمور فاتح

ولد وسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسوالی ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تیمور فاتح گواہ شد نمبر 1۔انصار احمد ولد بہاول بخش گواہ شد نمبر 2۔مسعود احمد پنوں ولد محمود احمد پنوں

مسل نمبر 123831 میں طاہرہ حفیظ

زوجہ محمد منشاء قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدو کی ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 مرلہ 9 لاکھ 50 ہزار روپے (2) جیولری 2 تولہ (3) حق مہر 15 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ حفیظ گواہ شد نمبر 1۔عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 123832 میں اسماء مومن

زوجہ خواجہ عبدالمومن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور شہر ضلع و ملک میر پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔جیولری 4.5 تولہ بذریعہ حق مہر اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔اسماء مومن گواہ شد نمبر 1۔کاشف محمود عابد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالسلام

مسل نمبر 123834 میں نسرین اختر

زوجہ ظفر حفیظ قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ ضلع و ملک کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین اختر گواہ شد نمبر 1۔عبدالمجید ولد امام دین گواہ شد نمبر 2۔ عنصر حفیظ ولد محمد حفیظ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم وسیم احمد سدھو صاحب سیکرٹری مال چک 99 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ آئمہ وسیم نے اس سال سرگودھا بورڈ سے میٹرک کا امتحان اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے 1066/1100 نمبر لے کر پاس کیا اور بورڈ میں مجموعی طور پر دسویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ آئمہ وسیم نے دی سپرٹ سکول سسٹم کے تحت امتحان دیا اور ملک بھر کی تین سو سے زائد برانچوں میں مجموعی طور پر تیسری پوزیشن اور طالبات میں سے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ بچی مکرم چوہدری خورشید احمد سدھو صاحب نمبردار مرحوم چک 166/7-R کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام رسول چجہ سابق مربی انگلستان کی نواسی ہے۔ آئمہ وسیم نے امسال ربوہ میں منعقد بچیوں کی تربیتی کلاس میں بھی اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو آئندہ بھی مزید کامیابیوں سے نوازے اور اسے دین و دنیا میں سرخرو کرے۔

خلافت سیمینار

مکرم محمد لقمان صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 31 جولائی کو شام 6:00 بجے شعبہ اصلاح و ارشاد لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے ایک سیمینار بعنوان ''خلافت سایہ امن وعافیت ہے'' کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم چوہدری محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب ناظر رشتہ ناطہ نے تقریر کی۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کو بابرکت بنائے۔ آمین

جماعتی تعارف اور صحت عامہ کے متعلق آگاہی کیلئے پروگرام

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر فاتح الدین احمد صاحب واقف زندگی انچارج احمدیہ ہسپتال کنیما سیرالیون نے مورخہ 31 جولائی 2016ء کو کنیما شہر سے ملحقہ ایک ''چیف ڈم DAMMA'' کا دورہ کیا۔ پیراماؤنٹ چیف نے اپنے معزز ممبران کے ہمراہ گرم جوشی سے وفد کا استقبال کیا۔ ایک اجلاس میں ڈاکٹر صاحب نے جماعت احمدیہ اور احمدیہ ہسپتال کنیما کا تعارف کروایا نیز صحتِ عامہ سے متعلق عوام کی ضروریات کا جائزہ لیا اور سوال و جواب کے ذریعہ آگاہی بھی دی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ایک بہت بڑا اعزاز ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 22 مئی 1998ء میں سورۃ محمد آیت 39 کی تلاوت کے بعد فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... سنو تم ہی وہ لوگ ہو جن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلایا جا رہا ہے۔ یہ ایک بہت بڑے اعزاز کا فقرہ ہے۔ اگر آپ غور کریں تو دل اللہ تعالیٰ کی حمد میں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس حال میں ڈوب جائیں گے کہ ہمیں مخاطب کر کے خدا فرما رہا ہے کہ تمہیں چن لیا گیا ہے اور یہ صورت حال آج سوائے جماعت احمدیہ کے کسی پر صادق نہیں آتی ...... ھٰؤُلَاءِ کے لفظ نے ایک مزید زور پیدا کر دیا۔ سنو! سنو! تم ہی تو وہ ہو جن کو اس بات کی طرف بلایا جا رہا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو...... لیکن یاد رکھو کہ اگر بخل سے کام لو گے تو اپنے نفس کے خلاف بخل سے کام لے رہے ہو گے۔ تمہیں اس بخل کا کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ بلکہ الٹا نقصان ہے اور آنے والا وقت ثابت کر دے گا کہ خدا کی راہ میں ہاتھ روک کر خرچ کرنے کے نتیجے میں تمہیں روحانی نقصان جو پہنچنا تھا پہنچا مالی نقصان بھی بہت پہنچا ہے۔ (روزنامہ الفضل 3/اگست 1998ء)

احباب و خواتین سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) کی مد امداد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

50 واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 12، 13، 14۔اگست 2016ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 50 واں جلسہ سالانہ مورخہ 12، 13، 14۔اگست 2016ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

12۔اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00 pm	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، فارسی نظم مع اردو ترجمہ، اردو نظم **افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

13۔اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ اور اردو نظم
2:20 pm	انگریزی تقریر: شرائط بیعت کے عملی تقاضے۔ مقرر: مکرم بلال ایٹکنسن صاحب (ریجنل امیر نارتھ ایسٹ برطانیہ)
2:50 pm	اردو تقریر: حضرت مسیح موعود اور اتباع سنت نبوی ﷺ مقرر: مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	اردو تقریر: خلافت احمدیہ کی جوبلی پر کیا جانے والا مقدس عہد اور ہمارا فرض مقرر: مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن۔ ربوہ
4:00 pm	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ اور اردو نظم **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:00 pm	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**

14۔اگست بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 pm	انگریزی تقریر: قرآن کریم پر تشدد کی تعلیم کے اعتراض کا جواب مقرر: مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب، صدر مجلس انصاراللہ، برطانیہ
2:50 pm	اردو تقریر: شہدائے احمدیت کی ایمان افروز داستانیں مقرر: مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان
3:20 pm	اردو نظم
3:30 pm	اردو تقریر: ہمارا خدا، زندہ خدا مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نائب امیر یوکے و امام بیت الفضل لندن
4:00 pm	انگریزی تقریر: آنحضرت ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	**تقریب عالمی بیعت**
7:00 pm	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ اردو ترجمہ اور اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم اور احمدیہ امن انعام کا اعلان، **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب**

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19۔اگست 2016ء

1:35 am قرآن سب سے اچھا
2:30 am رشتہ ناطہ کے مسائل
4:50 am عالمی خبریں
5:10 am تلاوت قرآن کریم
یسرنا القرآن
5:35 am بیت مریم میں استقبالیہ تقریب 26 ستمبر 2014ء
6:45 am سپینش سروس
پشتو سروس
7:55 am سالانہ سپورٹس ریلی
8:35 am ترجمۃ القرآن کلاس
لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:55 am جلسہ سالانہ یوکے۔ پہلے دن کی کارروائی
12:55 pm خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
1:55 pm جلسہ سالانہ یوکے۔ پہلے دن کی کارروائی
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:40 pm جلسہ سالانہ یوکے پہلا دن پرچم کشائی کی تقریب
8:10 pm جلسہ سالانہ یوکے۔ پہلے دن کی کارروائی
9:20 pm خطبہ جمعہ
10:30 pm یسرنا القرآن
عالمی خبریں
11:30 pm خطبہ جمعہ
درس حدیث

20۔اگست 2016ء

3:35 am سیرت النبی ﷺ
دینی وفقہی مسائل
5:00 am تلاوت قرآن کریم
5:15 am جلسہ سالانہ یوکے 2016ء پہلے دن کی کارروائی
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
11:45 am حضور انور کا مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے
4:15 pm جلسہ سالانہ یوکے۔ دوسرے دن کی کارروائی
6:45 pm خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی
9:15 pm جلسہ سالانہ یوکے۔ دوسرے دن کی کارروائی
11:00 pm عالمی خبریں
11:55 pm جلسہ سالانہ یوکے۔ دوسرے دن کی کارروائی

21۔اگست 2016ء

2:55 am حضور انور کا خطاب لجنہ سے جلسہ سالانہ یوکے اور دوسرے دن کی کارروائی
4:25 am جلسہ سالانہ یوکے۔ دوسرے دن کی کارروائی
6:55 am حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے
11:00 am تلاوت قرآن کریم
آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am یسرنا القرآن
11:50 am جلسہ سالانہ یوکے۔ تیسرے دن کی کارروائی
4:20 pm عالمی بیعت، جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی
8:50 pm حضور انور کا اختتامی خطاب، جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی
9:50 pm جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی
11:00 pm عالمی خبریں
11:15 pm تلاوت قرآن کریم
11:45 pm جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی

22۔اگست 2016ء

4:15 am عالمی خبریں
4:30 am عالمی بیعت، جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی
9:00 am حضور انور کا خطاب، جلسہ سالانہ یوکے۔ تیسرے دن کی کارروائی
10:00 am جلسہ سالانہ یوکے۔ تیسرے دن کی کارروائی
11:00 am تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
الترتیل
12:00 pm حضور انور کا افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 12۔اگست 2016ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
فرنچ سروس
3:00 pm خطبہ جمعہ 25 مارچ 2016ء (انڈونیشین سروس)
4:20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2010ء
7:00 pm بنگلہ سروس
سیرت النبی ﷺ
8:30 pm خلافت حقہ
The Bigger Picture
9:55 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:20 pm حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے افتتاحی خطاب

23۔اگست 2016ء

12:25 am صومالی سروس
آؤ اردو سیکھیں
1:25 am راہ ہدیٰ
3:00 am خطبہ جمعہ 6۔اگست 2016ء
4:00 am سیرت النبی ﷺ
سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am عالمی خبریں
تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
5:50 am الترتیل
حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے افتتاحی خطاب
7:25 am کڈز ٹائم
9:00 am سیرت حضرت مسیح موعود
9:20 am خلافت حقہ
لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:30 am یسرنا القرآن
12:35 pm بستان وقف نو یو ایس اے
سفر حج
2:00 pm سوال وجواب 12 جنوری 1996ء
3:00 pm انڈونیشین سروس
خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
یسرنا القرآن
6:15 pm فیتھ میٹرز
بنگلہ سروس
8:20 pm سپینش سروس
9:50 pm سفر حج
یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
بستان وقف نو یو ایس اے

☆..........☆..........☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 6/ اگست

طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:04
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	36 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے۔

اعلیٰ کوالٹی
مناسب دام
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 03356749172

خواتین کیلئے خوشخبری
Essence کاسمیٹکس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

وردہ فیبرکس
عید کولیکشن Replica لان 1750/-
Replica لیلن 1850/-
نیا موسم۔ نئے ڈیزائن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

موسم گرما کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل۔ سیل۔ سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312